سو(100) سال   تک سوتے رہے“

ایک مرتبہ اللہ کریم کے نبی حضرتِ عزُیرْ عَلَیہِ السلاَمَ” بَیتُ المَقْدسؔ“ کے پاس سے گزر ے(مُلک فلسطین میں موجود ” مسجدِ اقصیٰ “ جس کی طرف منہ کر کے پہلے نماز پڑھی جاتی تھی مگر اب قیامت تک کعبہ شریف کی طرف ہی نماز پڑھی جائے گیا، اسے” بَیتُ المَقْدسؔ“ بھی کہتے ہیں)-آپ عَلَیہِ السلاَمَ کے پاس ایک برتن میں کھجور اور ایک پیالے میں انگور کا رَس(grape juice) تھا نیز آپ ایک دَرازگوش (donkey) پر تھے - آپ عَلَیہِ السلاَمَ ”بَیتُ المَقْدسؔ“کے سب محلّوں میں گئے لیکن آپ کو کوئی آدمی نظر نہیں آیا،اور سب گھر خالی تھے، یہ دیکھ کر آپ عَلَیہِ السلاَمَنے کہا، جیسا کہ قرآنِ پاک میں ہے(ترجمہ-Translation :) اللہ)کریم)اِنہیں اِن کی موت کے بعد کیسے زندہ کرے گا؟ (پ۳، البقرۃ،آیت۲۵۹) (ترجمہ کنز العرفان)یہ کہنے کے بعد آپ عَلَیہِ السلاَمَنے اپنا جانور کسی جگہ باندھااور سونے کے لیے لیٹ گئے، یہ صبُحْ کا وقتْ تھا،اس دوران آپ کی رُوح نکال لی گئی اور ” آپ سو(100) سال تک سوتے رہے“، اس وقت میں آپ کا گدھا تو مرگیا**مگرآپ عَلَیہِ السلاَمَ کا برکت والا (blessed) جسم بالکل صحیح رہا** اور کوئی بھی آپ کو دیکھ نہ سکا پھر اللہ کریم نے سو(100) سال بعد آپ کو شام کے وقتْ زندہ کیا ،اورفرمایا : تم کتنے دن سے یہاں رُکےہوئے ہو؟ آپ عَلَیہِ السلاَمَنے عرضْ کی: ایک دن یا اِس سے کچھ کم وقتْکیونکہ آپ عَلَیہِ السلاَمَکا یہ خیال تھا کہ یہ اُسی دن کی شام ہے جس کی صبُحْ آپ سونے کے لئے لیٹے تھے- اللہ کریم نے فرمایا: تم یہاں سو(100) سال سے سو رہے ہو، اپنے کھانے پینے کی چیزیں دیکھو ! وہ بالکل صحیح ہیں اور اپنے گدھے کو بھی دیکھو کہ وہ کس حال میں ہے! جب آپ عَلَیہِ السلاَمَنے کھجوریں (dates) اورانگور کا رَس (grape juice) دیکھا تووہ بالکل صحیح تھے لیکن گدھا بالکل ختم ہو گیا تھا ، صرِفْ ہڈّیاں نظر آرہی تھیںـ اللہ کریم کے حکم سے دیکھتے ہی دیکھتے گدھا زندہ ہوکر آواز نکالنے لگا- حضرتِ عزُیرْعَلَیہِ السلاَمَنے جب یہ دیکھا تو فوراً کہا: میں اچھی طرح جانتا ہوں کہ اللہ کریم جو چاہے، وہ کام کرسکتا ہے-(صرِاط الجِنان ،ج۱، ص۳۹۱،ماخوذ ا)

قرآنِ پاک میں موجود اس واقعے سے سیکھنے کو ملا کہ اللہ کریم جو چاہے، وہ

کام کر سکتا ہے۔جس طرح اللہ کریم نے سو(100)سال بعد حضرتِ عزُیَرْ عَلَیہِ السلاَمَ‌کو زندہ فرمایا اور آپ کے گدھے کو بھی زندہ کیا اِسی طرح قیامت کے دن اللہ کریم سب لوگوں کو زندہ فرمائے گااور اُن سے اُن کے اچھے بُرے کاموں کے بارے میں پوچھے گا **دوسری بات یہ پتا چلی کہ** نبیوں عَلَیہِمُ السلاَمَ کی بہت بڑی شان ہے کہ سو(100) سال تک سوتے رہے مگر اللہ کریم کے حکم سے آپ کے جسم اور آپ کے کھانے کو بھی کچھ نہیں ہوا۔